السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کی بیوی پر جادو ہوگیا اور کسی بھی دوا سے اسے فائدہ نہ ہوا تو ہمیں ایک آدمی نے ایک ایسے شخص کا پتہ بتایا جو جادو کا علاج جادو سے کرتا ہے۔ تو کیا اس شخص کو گناہ ہوگا۔ جو دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے تو جادو سے کام لیتا ہے۔ مگر اس سے وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا؟ اور کیا اپنی بیوی کے علاج کے لئے اس جادوگر کے پاس جانے کی وجہ سے میرے دوست کو گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے میں یہ بیان کردینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ جادو اکبر محرمات میں سے ہے۔ بلکہ اگر جادوگر اپنے جادو کے سلسلہ میں شیطانی احوال سے مدد لیتا ہو۔ یا جادو اسے شرک تک پہنچاتا ہو تو پھر یہ کفر بھی ہے۔ جادو کا سیکھنا بھی کفر ہے۔ لہذا اس سے دور رہنا اور اس سے بچنا فرض ہے۔تاکہ انسان کفر میں مبتلا ہوکر ملت اسلامیہ ہی سے خارج نہ ہوجائے۔ مسحور (جس پر جادو کیا گیا ہو) سے سحر دور کرنے کے دو طریقے ہیں۔ (1) مباح دعاؤں اور اور قرآنی آیات سے سے دور کیا جائے یہ جائز ہے۔اور اس میں کوئی حرج نہیں اور اس سلسلے میں سب س بہتر ہے کہ مسحور کو (قل اعوذ برب الفلق) اور (قل اعوذ برب الناس) پڑھ کر دم کیا جائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کا جادو سے علاج کیا جائے۔ اس مسئلہ میں سلف وخلف میں اختلاف رہا ہے۔ بعض علماء نے اس کی اجازت دی ہے کیونکہ اس سے مسحور سے شر کا ازالہ ہوجاتا ہے او بعض نے جادو سے علاج کی اجازت نہیں دی۔ نبی کریم ﷺ سے نشرہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان کا عمل ہے اور عمل شیطان جادو ہی ہوتا ہے۔''مباح دعاؤں کے ساتھ علاج میں کوئی حرج نہیں۔ جو شخص جادو میں مبتلا ہوجائے۔ اسے صبر کرنا چاہیے۔ اور قرآن مجید اور مباح دعاؤں کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔تاکہ اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمادے۔

جادو کی تصدیق کی دو قسمیں ہیں:

1۔ یہ ماننا کہ اس کی تاثیر ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ یہ ایک امر واقع ہے۔

2۔ یہ کہ اس کا اقرار کرے اور اسی پر اظہار رضامندی کرے یہ حرام اور ناجائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم